السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک نصرانی عورت سے زنا کیا جس سے وہ حاملہ ہوئی، میں نے اپنی جہالت کی بنا پر یہ سوچا کہ اس معاملے کو صحیح کرنا چاہیے، جس کے لیے ہم نے مسجد میں لڑکی کے کافر بھائی، اس کی والدہ، ایک مسلمان شخص اور مسجد کے امام کے روبرو شادی کرلی، شادی کے وقت وہ لڑکی مسلمان نہیں تھی لیکن ولادت سے قبل اس نے اسلام قبول کرلیا، تو ہماری اس شادی کا کیا حکم ہے؟ اس بچے کے بارے میں کیا حکم ہے اور اس کے علاوہ دوسری اولاد کا کیا حکم ہے؟

میں اپنے کیے پر نادم ہوں اور جس جاہلیت پر تھا واپس نہیں جانا چاہتا، اب مجھے یہ خدشہ ہے کہ کہیں ہماری یہ شادی غیر شرعی نہ ہو، جس کی بنا پر میں اپنے اسی گناہ کا مرتکب نہ ہوتا رہوں جو پہلے چکا ہے۔ مجھے اپنے آپ کو تسلی دینے کے لیے کیا کرنا چاہیے تاکہ میں اس تنگی سے نکل سکوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ عقدِ نکاح فاسد ہوگا کیونکہ ایسی حالت میں ہوا تھا کہ لڑکی زنا سے حاملہ تھی اور اس لیے بھی کہ یہ نکاح گواہوں کی غیر موجودگی میں ہوا ہے کیونکہ اس کے لیے دو مرد گواہ ہونے ضروری ہیں اور اسی طرح عورت کے ولی کی طرف سے ایجاب ہونا چاہیے۔ اس لیے اس نکاح کی تجدید ہونی چاہیے جس کے لیے عورت کا مسلمان ولی ہو یا پھر مسلمان قاضی کی طرف سے ایجاب ہونا ضروری ہے۔ رہا مسئلہ اولاد کا تو وہ ان کے والد (جس کے بستر پر پیدا ہوئی ہے) کی طرف منسوب ہوں گے، وہ ان میں سے کسی کا بھی انکار نہیں کرسکتا کیونکہ بچہ بستر والے کا ہی ہوتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 86

محدث فتویٰ